عدم تشدد کا عالمی دن

اہم نکات

- 2 اکتوبر کو عالمی سطح پر گاندھی جینتی اور عدم تشدد کے عالمی دن کے طور پر منایا جاتا ہے، جس کا اعلان اقوام متحدہ نے کیا ہے- یہ دوہری خراج عقیدت ہے جو مہاتما کے لیے قومی فخر اور عالمی احترام دونوں کی عکاسی کرتا ہے۔
- اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے جون 2007 میں ایک قرارداد منظور کی جس میں عدم تشدد کو ایک عالمی اصول کے طور پر تسلیم کیا گیااور امن اور رواداری کی عالمی ثقافت کو فروغ دیا گیا۔
- گاندھی جینتی اور عدم تشدد کے عالمی دن کے جذبے کو عالمی سطح پر زندہ رکھا جاتا ہے، بیلجیم، امریکہ، اسپین، سربیا، سوئٹزرلینڈ، تھائی لینڈ، قزاقستان اور نیدرلینڈ جیسے ممالک میں یادگاری تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔

تعارف

2 اکتوبر کو دنیامہاتما گاندھی کی سالگرہ کا احترام کرتی ہے۔ جہاں یہ دن ہندوستان میں گاندھی جینتی کے طور پر منایا جاتا ہے، یہ دنیا بھر میں عدم تشدد کے عالمی دن کے طور پر بھی منایا جاتا ہے۔ 2007 میں اقوام متحدہ کی طرف سے منظور کی گئی قرارداد کے بعد اقوام متحدہ میں 140 سے زائد ممالک نے توثیق کی تھی۔ یہ دوہرا جشن اس دن کو ایک منفرد اہمیت دیتا ہے، جس کی جڑیں ہندوستان کی قومی یاد میں ہیں اور انسانیت کے عالمگیر پیغام کے طور پر اشتراک کیا جاتا ہے ہے۔

اقوام متحدہ میں یہ دن سکریٹری جنرل کے بیانات اور گاندھی جی کے فلسفے کو آج کی حقیقتوں سے جوڑنے والے واقعات کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں ان پیغامات نے دنیا بھر میں جاری تنازعات کو حل کیا ہے اور ملکوں کو یاد دلایا ہے کہ سچائی اور عدم تشدد پر گاندھی جی کا اٹل یقین ”کسی بھی ہتھیار سے زیادہ طاقتور ہے“۔

ہندوستان میں یادگاری تقریب کو راج گھاٹ پر خراج عقیدت پیش کرنے، ثقافتی اور تعلیمی پروگراموں اور گاندھی جی کے نظریات کو اجاگر کرنے والی عوامی مہمات کے ذریعے منایا جاتا ہے۔ برسوں کے دوران، یہ یادگاریں رسمی تقریبات سے آگے بڑھی ہیں اور قومی مشنوں کو متاثر کرتی ہیں – سوچھ بھارت ابھیان، صفائی کو فروغ دینے، کھادی اور گاؤں کی صنعتوں کے احیاء تک جو خود انحصاری کی علامت ہیں۔

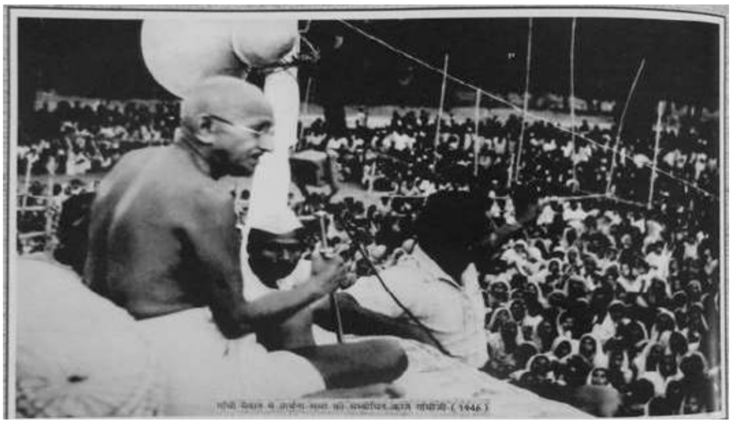

تصویر- 1: مہاتما گاندھی 1946 میں گاندھی میدان میں ایک دعائیہ اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے

اس طرح، عدم تشدد کا بین الاقوامی دن ایک قومی خراج تحسین اور عالمی اقدام کی دعوت دونوں ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ گاندھی جی کے پیغامات صرف ماضی تک ہی محدود نہیں ہیں، بلکہ ایک ایسی دنیا کی راہ ہموار کرتے ہیں جہاں تنازعات پر امن، تقسیم پر مکالمہ اور خوف پر ہمدردی کی فتح ہوتی ہے۔

ستیہ گرہ کا آغاز

موہن داس کرم چند گاندھی، جو پیشے کے لحاظ سے ایک وکیل تھے، ایک قانونی مقدمہ میں شرکت کے لیے 1893 میں جنوبی افریقہ گئے۔ وہ پریٹوریا جانے والی ٹرین میں فرسٹ کلاس ڈبے میں اپنی برتھ پر سو رہے تھے جب ایک ساتھی مسافر نے اس کی شکل دیکھی اور اسے ''سیاہ فام'' سمجھ کر تعصب کا اظہار کیا۔

گاندھی جی کو فرسٹ کلاس کمپارٹمنٹ سے وین کے ڈبے میں جانے کا حکم دیا گیا، اس فیصلہ سے انہوں نے ثابت قدمی کے ساتھ انکار کر دیا۔ نتیجتاً، انہیں پیٹرمیرٹزبرگ اسٹیشن پر سخت سردی میں رات گزارنی پڑی۔ اگلی صبح، انہوں نے پریٹوریا کے لیے اگلی دستیاب ٹرین پکڑی۔

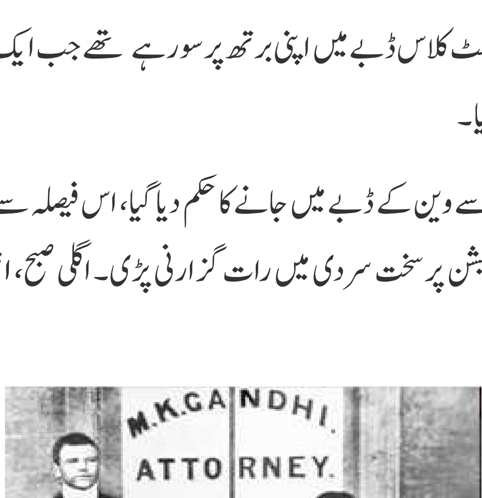

تصویر- 2: گاندھی جی (بائیں سے تیسرے) اپنے ساتھیوں کے ساتھ 1905 میں جوہانسبرگ میں اپنے دفتر کے باہر

اگلے دن چارلس ٹاؤن سے جوہانسبرگ جاتے ہوئے گاندھی جی کو سفید فام مسافروں کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت نہیں دی گئی اور انہیں ڈرائیور کے ساتھ والے ڈبے میں بیٹھنے پر مجبور کیا گیا۔ بعد میں انہیں پائیدان پر ایک گندے ٹاٹ پر بیٹھنے کا حکم دیا گیا۔ جب گاندھی جی نے انکار کیا تو ان پر وحشیانہ حملہ کیا گیا۔

تصویر- 3: گاندھی جی جنوبی افریقہ میں بحیثیت ایک 'ستیہ گرہی'

گاندھی جی نے اسی طرح کی کہانیاں جنوبی افریقہ میں رہنے والے دوسرے ہندوستانیوں سے بھی سنی تھیں۔ جنوبی افریقہ کی نو آبادیاتی انتظامیہ کے تحت ہندوستانیوں اور دیگر سیاہ فام لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک سے ناراض گاندھی جی نے ساتھی کارکنوں کو منظم کیا اور جابر حکومت کے خلاف متعدد مظاہروں کی قیادت کی۔ یہاں تک کہ اس عمل میں انہیں گرفتار بھی کر لیا گیا۔ یہ اس دور کے دوران تھا جب گاندھی جی نے 'ستیہ گرہ' کی ایک نئی اصطلاح وضع کی، جو – 'ستیہ' اور 'آگرہ' سے مل کر بنا ہے، اور اس میں عدم تشدد کے خلاف مزاحمت کے ان کے سیاسی فلسفہ کو مجسم کیا۔

گاندھی جی نے 1920 میں 'ینگ انڈیا' میں لکھا-''عدم تشدد بنی نوع انسان کی سب سے بڑی طاقت ہے۔ یہ انسانی عقل کے وضع کردہ تباہی کے مہلک ترین ہتھیار سے زیادہ طاقتور ہے''۔

خواہ وہ 1930 کا ڈانڈی مارچ ہو، جس نے نمک کے قانون کو توڑنے کے لیے ہزاروں لوگوں کو سمندر کی طرف مارچ کرنے کی ترغیب ہو، یا 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک- جس نے پورے ملک کو متحد کیا، مہاتما گاندھی نے یہ ثابت کیا کہ اخلاقی قوت لاکھوں لوگوں کو بغیر ہتھیار اٹھائے اس کی ترغیب دے سکتی ہے۔

اور ان کا یہ پیغام ہندوستان کی سرحدوں سے بہت آگے تک پہنچ گیا۔ مہاتما گاندھی سے متاثر ہو کر امریکہ میں مارٹن لوتھر کنگ جونیئر اور جنوبی افریقہ میں نیلسن منڈیلا کو نسل پرستی اور نسل پرستی کو چیلنج کرنے کی طاقت ملی۔ ثقافتوں اور نسلوں میں ان کا فلسفہ برقرار ہے، جو انسانیت کو یاد دلاتا ہے کہ عدم تشدد کوئی کمزوری نہیں ہے، بلکہ سب سے زیادہ انقلابی قوت ہے۔

اقوام متحدہ میں گاندھی: پانچواں عدم تشدد لیکچر

عدم تشدد پر مرکوز لیکچرز کی ایک جاری سیریز کے ایک حصے کے طور پر پانچواں عدم تشدد لیکچر آخری بار ستمبر 2022 میں یونیسکو کے مہاتما گاندھی انسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشن فار پیس اینڈ سسٹینیبل ڈیولپمنٹ (ایم جی آئی ای پی) نے اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل مشن کے ساتھ شراکت میں منعقد کیا، جس میں گاندھی جی کے فلسفہ کو انتہائی شاندار طریقے سے پیش کیا گیا تھا۔ "تعلیم انسانی ترقی کے لئے" کے موضوع پر مرکوز پروگرام نے اس بات پر زور دیا کہ حقیقی تعلیم جسم، دماغ اور روح کو تقویت بخشتی ہے، علم کے ساتھ ساتھ ہمدردی اور اخلاقی تخیل کو بھی فروغ دیتی ہے۔ اس تقریب کی ایک خاص بات مہاتما گاندھی کے لائف سائز ہولوگرام کا استعمال تھا، جس نے تعلیم اور عدم تشدد کے بارے میں ان کے خیالات کا اظہار کیا- روایت اور ٹیکنالوجی کا ایک خوبصورت امتزاج جس نے زبردست نقوش چھوڑے۔

اس لیکچر میں اقوام متحدہ میں ہندوستان کی مستقل نمائندہ سفیر روچیرا کمبوج، برنیس کنگ (مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کی صاحبزادی)، نوجوانوں کے مندوبین اور تعلیمی ماہرین جیسی عالمی سطح کی مشہور شخصیات نے شرکت کی۔ ان رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ گاندھی جی کے نظریات پرامن ہمدردانہ اور جامع معاشروں کی تعمیر کے لیے رہنمائی کا ایک اہم ذریعہ بنے ہوئے ہیں، خاص طور پر ایسے وقت میں جب تعلیم کو محض معاشی ترقی کے بجائے انسانی ترقی کے ایک آلے کے طور پر نئے سرے بیان کیا جارہا ہے۔

گاندھیائی فلسفہ پر مبنی حکومتی اقدامات

جس طرح گاندھی جی کے ریل کے سفر نے انہیں ہندوستان کی متنوع ضروریات کو سمجھنے میں مدد کی، اسی طرح جدید ہندوستان نے ان کے بنیادی فلسفہ کو جامع قومی پروگراموں میں تبدیل کر دیا ہے جو انہی مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جن کے وہ حامی تھے۔

گاندھیائی فلسفہ پر مبنی حکومتی اقدامات

اقدامات	آغاز کی تاریخ/تفصیلات	گاندھیائی فلسفہ	اہم اعداد وشمار اور کامیابیاں
کلین انڈیا مشن	گاندھی جینتی 2014 پر شروع کیا گیا	"صفائی ہی اصل بھکتی ہے"	•ہندوستان 2 اکتوبر 2019 (گاندھی جی کی 150 ویں یوم پیدائش) کو کھلے میں رفع حاجت سے پاک قرار دیا گیا تھا۔• 5,66,068 سے زائد او ایف ڈی گاؤں (13 اگست 2025 تک) 12 کروڑ سے زیادہ بیت الخلاء تعمیر کیے گئے۔ • 5 سال سے کم عمر کے 3 لاکھ بچوں کی بچائی گئی (ڈبلیو ایچ او کے اعداد و شمار)

سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز)	دین دیال انتودیہ یوجنا کے تحت-قومی دیہی معاش مشن (ڈی اے وائی-این آر ایل ایم)	کوآپریٹو اکنامکس اور گراس روٹس امپاورمنٹ	•خواتین کے سیلف ہیلپ گروپس کو 11,10,945.88 کروڑ روپے کے مجموعی قرضے فراہم کیے گئے• 10.05 کروڑ خواتین کو 90.90 لاکھ سیلف ہیلپ گروپس میں منظم کیا گیا(جون 2025 تک) • 10 کروڑ دیہی کنبوں کو منظم کرنے کا ہدف حاصل کیا گیا
ملکیت کی منصوبہ بندی	2020 میں قومی پنچایتی راج دن کے موقع پر شروع کیا گیا	گاؤں کی خود انحصاری اور پنچایتی راج	65 لاکھ پراپرٹی کارڈ تقسیم کیے گئے• 50,000 سے زیادہ دیہات کا احاطہ کیا گیا• 3.20 لاکھ گاؤں میں ڈرون سروے مکمل
کھادی اور ولیج انڈسٹریز	کے وی آئی سی کے ذریعہ تشہیر جاری ہے۔	سودیشی کا فلسفہ اور گاؤں پر مبنی پیداوار	گزشتہ 11 برسوں کے دوران ، پیداوار میں 4 : گنا اضافہ ، فروخت میں: 5 گنا اضافہ ، روزگار میں: 49 فیصد اضافہ مجموعی شعبہ: (مالی سال 25-2024) • مجموعی پیداوار: 1,16,599 کروڑ روپے• مجموعی فروخت: 1,70,551 کروڑ روپے• روزگار: 1.94 کروڑ افراد کھادی کے شعبہ سے متعلق خاص • :پیداوار: 3,783 کروڑ روپے• فروخت: 7,145 کروڑ روپے• روزگار: 5 لاکھ سے زائد افراد پی ایم ای جی پی 10 لاکھ سے زائد یونٹس قائم کیے گئے ہیں• 90 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کیا گیا ہے خواتین کو بااختیار بنایا گیا ہے• 7.43 :•لاکھ میں سے 57.45 فیصد تربیت یافتہ ہیں (5 لاکھ کاریگر خواتین ہیں • گزشتہ 11 برسوں میں کاریگروں کی اجرت میں 275 فیصد اضافہ ہوا
پرائم منسٹر ٹرائبل ایڈوانسڈ ولیج مہم (پی ایم	2 اکتوبر 2024 کو جھارکھنڈ کے ہزاری باغ سے پی ایم مودی	قومی ترقی کے لیے قبائلی	•مالی اخراجات: 79,156 کروڑ روپے (مرکزی حکومت کی شراکت 56,333 کروڑ روپے) • 5 کروڑ سے زیادہ قبائلی شہریوں کو فوائد• 549 اضلاع (ملک کا 71 فیصد) کے 63,000 گاؤں کا احاطہ کرتا ہے• 17

جگا / دجگا)	نے لانچ کیا	برادری کی ترقی	متعلقہ وزارتوں کے ذریعہ لاگو کیا گیا
مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ	جاری ہے	معقول کام اور دیہی ترقی کا حق	• 3.83 کروڑ خاندانوں کو روزگار فراہم کیا گیا• مالی سال 2025-26 (21 جولائی 2025 تک) کے دوران پیدا ہونے والے 106.77 کروڑ کے برابر روزگار

گاندھی کی ہم عصر عالمی موزونیت

جدید بحرانوں کا حل: گاندھی جی کا عدم تشدد کا فلسفہ آج کے متنوع چیلنجوں جس میں پر تشدد تنازعات، دہشت گردی، معاشی عدم مساوات، وبائی امراض اور موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے اہم ہے۔

اقوام متحدہ کے بانی اصول: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹیریس نے کہا کہ گاندھی کا ویژن اقوام متحدہ کے کام کا ایک اہم ستون ہے اور پائیدار ترقی کے 2030 ایجنڈے کی پیشین گوئی کرتا ہے۔ پائیدار ترقی کے اہداف (ایس ڈی جیز) کی تشکیل سے بہت پہلے، صفائی، زچگی کی صحت، تعلیم، صنفی مساوات، بھوک کے خاتمے، اور ترقی میں شراکت داری پر گاندھی کا وسیع کام شروع کیا گیا تھا۔ گوٹیریس نے زور دے کر کہا کہ عدم تشدد انصاف کا ایک طاقتور ذریعہ ہے، جس کے لیے ہمت اور اجتماعی عزم کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہ پائیدار مطابقت عالمی پالیسی فریم ورک اور گاندھی جی کے تبدیلی کے سفر کی مسلسل یاد میں جھلکتی ہے۔

بین الاقوامی شناخت اور تعاون

جی-20

نئ دہلی میں منعقد 2023 کے جی-20 سربراہی اجلاس کے دوران جی-20 کے رکن ممالک اور بین الاقوامی تنظیموں کے رہنما مہاتما گاندھی کے مقبرے، راج گھاٹ پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ اس دورے کے بعد اپنے عوامی پیغام میں وزیر اعظم مودی نے گاندھی کو 'امن، خدمت ہمہ ردی اور عدم تشدد کا روشن ستارہ' قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ مہاتما کے لازوال نظریات ہم آہنگی اور جامع مستقبل کے لیے عالمی امنگوں کی رہنمائی کرتے رہتے ہیں۔

خراج عقیدت کا یہ عمل محض رسمی نہیں تھا۔ انہوں نے ایک مضبوط اور پُرعزم اشارہ ب دیا کہ مسابقتی جغرافیائی سیاسی دباؤ اور عالمی چیلنجوں کے درمیان گاندھی کا عدم تشدد کا فلسفہ اب بھی بین الاقوامی سفارت کاری میں اپنا مقام رکھتا ہے۔

تصویر-4: جی-20 کی ہندوستان کی صدارت کے دوران عالمی رہنما راج گھاٹ پر مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کر رہے ہیں

بین الاقوامی یادگاریں اور میموریل

تصویر-5: بروسیلز کے مولن بیک کمیون میں پارک میری جوسی یورپ میں مہاتما گاندھی کے قدیم ترین مجسموں میں سے ایک ہے۔ بیلجیم کے مشہور آرٹسٹ رینی کلیکیٹ کے ذریعہ تخلیق کیا گیا یہ مجسمہ 1969 میں گاندھی جی کی 100ویں یوم پیدائش کی یاد میں نصب کیا گیا تھا

ملک	مقام/شہر	یادگار کی قسم	تفصیل
بیلجیم	بروسیلز ، اینٹورپ	یادگار	خراج تحسین اور کمیونٹی کے اجتماعات کے لیے ایک جگہ کے طور پر کام کیا۔
امریکہ	واشنگٹن ڈی سی...	کانسہ کا مجسمہ	ہندوستانی سفارت خانے کے قریب واقع یہ مجسمہ پائیدار میراث اور اخلاقی اثرات کی علامت ہے
اسپین	میڈرڈ (جو آن میرو اسکوائر) ، ویلاڈولڈ ، برگوس ، گران کیناریاس ، بارسلونا	مجسمے	ملک بھر میں مختلف مقامات پر
سربیا	نیو بلغراد	سب ط	گاندھی جی کے نام سے منسوب سڑک پر واقع ، گاندھی جی کے یوم پیدائش پر پھول چڑھائے جاتے ہیں
سوئٹزرلینڈ	-	مجسمہ اور سب ط	ہندوستانی سفارت خانے میں
تھائی لینڈ	بنکاک	ثقافتی یادگار	گاندھی جی کے نظریات کو اجاگر کرنے والے پروگرام اور پینٹنگ مقابلے
قزاقستان	,	جبلی تقریبات	جبلی تقریبات کا اہتمام انڈین مسز... کے ذریعے کیا گیا
نیدرلینڈز	دی ہیگ	گاندھی مارچ	عدم تشدد کے عالمی دن کی یاد میں یکم اکتوبر 2017 کو 800 سے زیادہ شرکاء کے ساتھ اب تک کا سب سے بڑا گاندھی مارچ

ٹرین کے ڈبے میں ایک نمائش کے ذریعے گاندھی جی کے تبدیلی کے سفر کا اعزاز

ثقافت اور سیاحت کے مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت نے 11 ستمبر 2024 کو گاندھی درشن، راج گھاٹ، نئی دہلی میں مہاتما گاندھی کے لیے وقف خصوصی ٹرین کوچ کا افتتاح کیا۔ یہ کوچ مہاتما گاندھی کے سفر اور ان کی لازوال میراث کی یادگار ہے۔ اس نمائش میں مہاتما گاندھی کے زمانے کی باریک بینی سے بنائے گئے ٹرین کے کوچ کو پیش کیا گیا ہے۔ یہ کوچ ان کے مشہور ٹرین سفر کی علامت ہے، جس نے ملک کو متحد کرنے اور انصاف اور مساوات کی وکالت کرنے کے اس کے مشن میں اہم کردار ادا کیا۔ کئی برسوں تک جنوبی افریقہ میں مختلف سیاسی تحریکوں کی قیادت کرنے کے بعد گاندھی جی ہندوستان واپس آئے اور ہندوستان کے بارے میں اپنی سمجھ اور ایک متحد ملک کے اپنے ویژن کو گہرا کرنے کے لیے تیسرے درجے کے ریلوے ڈبوں میں برصغیر پاک وہند کا سفر کیا۔

گاندھی درشن کے نائب صدر وجے گوئل نے افتتاح کے دوران کہا- ''گاندھی جی کے لیے، ریلوے صرف نقل وحمل کا ایک ذریعہ نہیں، بلکہ ہندوستان کو پوری طرح سے سمجھنے کا ایک ذریعہ تھا''۔

نتائج

عدم تشدد کا بین الاقوامی دن گاندھی جی کے ماورائی ویژن اور عدم تشدد، سچائی اور سماجی انصاف کے فلسفے کی یاد مناتا ہے۔ یہ فلسفہ آج بھی اتنے ہی موزوں ہیں جتنے ان کی زندگی میں تھے۔ یہ فلسفہ اب بین الاقوامی سطح پر انسانیت کی جامع اور جامع ترقی کے لیے اہم تسلیم کیے جاتے ہیں۔ حکومت ہند، نیز پوری دنیا، نہ صرف آج بلکہ مستقبل میں بھی پرامن، انصاف پسند اوحد رد عالمی معاشروں کی تعمیر کے لیے ان کے سیاسی اور سماجی ویژن سے متاثر ہے۔

حوالہ

پریس انفارمیشن بیورو:

:

- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2040171
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2157441
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2166952
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2158065
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154249
- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154293&ModuleId=3#:~:text=The%20SVAMITVA%20(Survey%20of%20Villages,extension%20until%20FY%202025%2D26
- https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2128085
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2123649
- https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154915&ModuleId=3
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2148473

دیگر

:

- https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/31855/Leadership+Matters+Relevance+of+Mahatma+Gandhi+in+the+Contemporary+World+ECOSOC+Chamber
- https://www.un.org/sg/en/content/sg/statement/2019-09-24/secretary-generals-remarks-the-event-leadership-matters-relevance-of-mahatma-gandhi-the-contemporary-world-delivered
- https://www.mea.gov.in/press-releases.htm?dtl/31855/Leadership+Matters+Relevance+of+Mahatma+Gandhi+in+the+Contemporary+World+ECOSOC+Chamber
- https://www.un.org/en/observances/non-violence-day
- https://ignca.gov.in/Asi_data/1800.pdf
- https://indianculture.gov.in/photo-archives/gandhiji-satyagrahi
- https://indianculture.gov.in/digital-district-repository/district-repository/salt-satyagraha-aonla-bareilly-1930
- https://indianculture.gov.in/gazettes/quit-india-movement-august-december-1942-vol-xiii
- https://magazines.odisha.gov.in/Orissareview/2014/August/engpdf/27-34.pdf
- https://x.com/narendramodi/status/1700737664302145794?lang=en
- https://www.g20.in/ru/media-resources/press-releases/september-2023/raj-ghat.html
- https://indianembassybrussels.gov.in/mgmemorials.php
- https://www.indianembassyusa.gov.in/memorial?id=21
- https://www.eoimadrid.gov.in/mahatma-gandhi-in-spain.php
- https://eoibelgrade.gov.in/listview/MjI4
- https://www.indembassybern.gov.in/page/statues-and-busts/
- https://embassyofindiabangkok.gov.in/eoibk_pages/MzIx
- https://www.indembastana.gov.in/section/events-photo-gallery/mahatma-gandhi-birth-anniversary-2023/
- https://www.indianembassynetherlands.gov.in/section/news/over-800-people-participated-in-largest-ever-gandhi-march-on-october-1st-in-the-hague-to-mark-the-international-day-of-non-violence/
- https://mgiep.unesco.org/article/fifth-ahinsa-lecture-on-education-for-human-flourishing-brings-gandhi-to-life-at-the-un
- https://press.un.org/en/2025/sgsm22811.doc.htm

Click here to see PDF

****

Social Welfare

INTERNATIONAL DAY OF NON-VIOLENCE
(Release ID: 155322)

ش ح۔ ظ ا۔ ج ا

UR No. 6894